O

حاسد، کنواں، تہمت، زنداں یہ سارے تو رستے ہیں
سورج، چاند، ستارے تو پھر منزل پر ہی ملتے ہیں

پارس پتھر خاطر دنیا مُلکوں مُلکوں پھرتی ہے
پارس پتھر ہونے والے صرف ریاضت کرتے ہیں

کچھ سالوں تک دنیا سے کٹ کر بھی جینا پڑتا ہے
تَب جا کر ہی مَن کے اندر روشن دِیپ چمکتے ہیں

دشمن طاقتور ہے یا کمزور مجھے اب خوف نہیں
حق کی خاطر جینے میں کچھ فیصلے کرنے پڑتے ہیں

https://emad-ahmed.com/

پابندی اور آزادی مجھ جیسوں کو تو اک ہی ہیں
ایک میں لوگ اور ایک میں ہم خود اپنا آپ جکڑتے ہیں

غیر ضروری رشتے رکھ کر کتنوں کو مجروح کیا
اب خاموش بسر کرتے ہیں، اب تنہا ہی پھرتے ہیں

غم کا روگ بہل جاتا ہے، رونے سے، ہنس دینے سے
ان کی سوچو جو ہر حال میں اصلاً ہی چُپ رہتے ہیں

سچائی کو روگ بنائے رکھنا کیسی نیکی ہے
یہ رستے ایمان میسر ہو، تب اچھے لگتے ہیں

ایک عماد سے کیا ہونا تھا، اتنے ڈھیر محاذوں پر
لیکن حق کی راہوں میں کچھ غیبی ہاتھ بھی ہوتے ہیں

https://emad-ahmad.com/